اتوار 9 جون، 2019

مضمون۔ خدا واحد وجہ اور خالق

سنہری متن: یوحنا 1 باب 3 آیت

" سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ "

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 43 باب 1 آیت

یسعیاہ 45 باب 5، 8، 10، 12، 13، 22 آیات

1۔ اور اب اے یعقوب! خداوند جس نے تجھ کو پیدا کیا اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں فرماتا ہے کہ خوف نہ کر کیونکہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ میں نے تیرا نام لیکر تجھے بلایا ہے تو میرا ہے۔

5۔ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔

8۔ اے آسمان اوپر سے ٹپک پڑ! ہاں بادل راستبازی برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل لائے۔ وہ انکو اکٹھے اگائے۔ میں خداوند اسکا پیدا کرنے والا ہوں۔

10۔ اُس پر افسوس جو باپ سے کہے کہ تو کس چیز کا والد ہے؟ اور ماں سے کہے کہ تو کس چیز کی والدہ ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔میں نے زمین بنائی اُس پر انسان کو پیدا کیا اور میں ہی نے آسمان کو تانا اور اسکے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔

13۔رب الافواج فرماتا ہے میں نے اسکو صداقت میں برپا کیا ہے اور میں اسکی تمام راہوں کو ہموار کرونگا وہ میرا شہر بنائے گا اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور عوض لئے آزاد کر دے گا۔

22۔اے انتہایِ زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1باب 1، 10، 12، 16، 18(اور خدا)، 21، 25، 26(تا؛)، 27، 31آیات (تا پہلا)۔

1۔خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

10۔اور خُدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُسکو سمندر اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

12۔تب زمین نے گھاس اور بوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں اور پھلدار درختوں کو جن کے بیج اُنکی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔خدانے دو بڑے نیر بنائے۔ایک نیرا کبر کہ دن کو حکم کرے اور ایک نیر اصغر کہ رات پر حکم کرے اور اُس نے ستاروں کو بھی بنایا۔

18۔۔۔۔اور خُدانے دیکھا کہ اچھا ہے۔

21۔اور خدانے بڑے بڑے دریائی جانوروں کو اور ہر قسم کے جاندار کو جو پانی سے بکثرت پیدا ہوئے تھے اُنکی جنس کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُنکی جنس کے موافق پیدا کیا اور خدانے دیکھا کہ اچھا ہے۔

25۔اور خدانے جنگلی جانوروں اور چوپایوں کو اُنکی جنس کے موافق بنایا اور خدانے دیکھا کہ اچھا ہے۔

26۔پھر خدانے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں

27۔اور خدانے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔خدا کی صورت پر اسکو پیدا کیا۔نر و ناری انکو پیدا کیا۔

31۔اور خدانے سب پر جو اس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے

2۔ پیدائش 2باب 6تا 9، 19، 21تا 23آیات

6۔بلکہ زمین سے کہر اٹھتی تھی اور تمام روی زمین کو سیر اب کرتی تھی۔

7۔اور خداوند خدانے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔

8۔اور خداوند خدانے مشرق کی طرف عدن میں ایک باغ لگایا اور انسان کو جسے اس نے بنایا تھا وہاں رکھا۔

9۔اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لئے اچھا تھا زمین سے اگایا اور باغ کے بیچ میں حیات کا درخت اور نیک و بد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔

19۔اور خداوند خدا نے کل دشتی جانور اور ہوا کے کل پرندے مٹی سے بنائے اور انکو آدم کے پاس لایا کہ دیکھے کہ ان کے کیا نام رکھتا ہے اور آدم نے جس جانور کو جو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا۔

21۔اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی اور وہ سو گیا اور اُس نے اُس کی پسلیوں میں ایک کو نکال لیا اور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔

22۔اور خداوند خدا اس پسلی سے جو اس نے آدم سے نکالی تھی ایک عورت بنا کر اسے آدم کے پاس لایا۔

23۔اور آدم نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اس لئے ناری کہلائے گی کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی۔

3۔ پیدائش 6 باب 1، 5 آیات (خدا)

1۔جب رویِ زمین پر آدمی بہت بڑھنے لگے اور اُن کے بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

5۔اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی ہے اور اُس کے دل کے تصور اور خیال سدا برے ہی ہوتے ہیں۔

4۔ یسعیاہ 60 باب 2، 4 آیات (تا پہلا :)

2۔ کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گا اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہو گا۔

4۔ اپنی آنکھیں اٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔

5۔ یسعیاہ 11 باب 9 آیت

9۔ وہ میرے تمام کوہِ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہے۔

6۔ استثنا 4 باب 7 (دی) (چیزیں)، 15 (تا:)، 16 تا 19، 32 (چونکہ) (تا تیسرا)، 35، 36، (تا:)، 39 آیات

7۔۔۔۔ جیسا خداوند ہمارا خدا۔۔۔

15۔ سو تم اپنی خوب احتیاط رکھنا

16۔ تا نہ ہو کہ تم بگڑ کر کسی شکل یا صورت کی کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بنالو جس کی شبیہ کسی مرد یا عورت۔

17۔ یا زمین کے کسی حیوان یا ہوا میں اڑنے والے پرندے۔

18۔ یا زمین کے رینگنے والے جاندار یا مچھلی سے جو زمین کے نیچے پانی میں رہتی ہے ملتی ہو۔

19۔ یا جب تو آسمان کی طرف نظر کرے اور تمام اجرامِ فلک یعنی سورج اور چاند اور تاروں کو دیکھے تو گمراہ ہو کر اُن ہی کو سجدہ اور اُن کی عبادت کرنے لگے جن کو خداوند تیرے خدا نے روئِ زمین کی سب قوموں کے لیے رکھا ہے۔

32۔۔۔ جب سے انسان کو زمین پر پیدا کیا تب سے شروع کر کے تو اُن گذرے ایام کا حال جو تجھ سے پہلے ہو چکے پوچھ اور آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک دریافت کر کہ اتنی بڑی واردار کی طرح کبھی کوئی بات ہوئی یا سننے میں بھی آئی۔

35۔ یہ سب کچھ تجھ کو دکھایا گیا تا کہ تو جانے کہ خداوند ہی خدا ہے اور اُس کے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں۔

36۔ اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تجھ کو سنائی تا کہ تجھ کو تربیت کرے۔

39۔ پس آج کے دن تو جان لے اور اِس بات کو اپنے دل میں جما لے کہ اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خداوند ہی خدا ہے اور کوئی دوسرا نہیں۔

7۔ یوحنا 8 باب 1،2،12،19،38،42تا44،46،47 آیات (تا:)

1۔ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔

19۔ انہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا نہ تم مجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔

38۔ میں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا وہ کہتا ہوں اور تم نے جو اپنے باپ سے سنا ہے وہ کرتے ہو۔

42۔ یسوع نے اُن سے کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے اس لئے کہ میں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا۔

43۔ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لئے کہ میرا کلام سن نہیں سکتے۔

44۔ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔

46۔ تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟

47۔ جو خدا سے ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سنتا ہے۔ تم اس لئے نہیں سُنتے کہ خدا سے نہیں ہو۔

8۔ 1 یوحنا 4 باب 4 (تا دوسرا،)، 6 آیات (تا:)

4۔ اے بچو! تم خدا سے ہو۔

6۔ ہم خدا سے ہیں۔ جو خدا کو جانتا ہے وہ ہماری سنتا ہے۔

9۔ 1 یوحنا 5 باب 4 (تا:)، 18 آیات

4 ۔ جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے۔

18۔ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خدا سے پیدا ہوا اور وہ شریر اُسے چھونے نہیں پاتا۔

10۔ عبرانیوں 1 باب 8 (تیری)، 10 آیات

8۔ اے خدا تیرا تخت ابدالآباد رہے گا اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے۔

10۔ اور یہ کہ اے خداوند تُو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیری ہاتھ کی کاریگری ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 11:331 (خدا) صرف، 18 (وہ)۔22 (تا،)

خدا حاکم کل ہے۔

وہ الٰہی اصول، محبت، عالمگیر وجہ، واحد خالق ہے، اور کوئی دوسرا خود کار موجود نہیں ہے۔ وہ شاملِ کل ہے، اور سب جو کچھ ابدی اور حقیقی ہے اُس کے وسیلہ وہ منعکس ہوتا ہے کسی اور چیز سے نہیں۔ وہ سارا خلا پُر کرتا ہے۔

2۔ 7:339(چونکہ)۔8

چونکہ خدا ہی سب کچھ ہے، تو اُس کے عدم احتمال کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

3۔ 29-17:525

یوحنا کی انجیل میں، یہ واضح کیا گیا ہے کہ سبھی چیزیں خدا کے کلمہ سے وجود میں آئیں، ''اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس (لوگوس، کلمہ) کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔'' ہر اچھی اور قابل قدر چیز خدا نے بنائی۔ جو کچھ بھی فالتو اور نقصان دہ چیز ہے، وہ اُس نے نہیں بنائی، لہٰذہ وہ غیر حقیقی ہے۔ پیدائش کی سائنس میں ہم پڑھتے ہیں کہ جو کچھ اُس نے بنایا تھا اُس پر نظر کی ''اور دیکھا کہ اچھا ہے۔'' دوسری صورت میں جسمانی حواس یہ واضح کرتے ہیں، اگر ہم غلطی کی تاریخ کو سچائی کے ریکارڈ کی مانند توجہ دیتے ہیں، تو گناہ اور بیماری کا روحانی ریکارڈ مادی حواس کے جھوٹے نتیجے کی حمایت کرتا ہے۔ گناہ، بیماری اور موت کو حقیقت سے خالی تصور کیا جانا چاہئے جیسے کہ وہ اچھائی، یعنی خدا سے خالی ہیں۔

4۔ 28-27:262(تادوسرا)، 30-32

فانی مخالفت کی بنیاد انسانی ابتداء کا جھوٹا فہم ہے۔ درست طور پر شروع کرنا درست طور پر آخر ہونا ہے۔۔۔۔ الٰہی عقل ہی وجودیت کی واحد وجہ یا اصول ہے۔ وجہ مادے میں، فانی عقل میں یا جسمانی شکل میں موجود نہیں ہے۔

5۔ 2-26:521

پیدائش کے دوسرے باب میں خدا اور کائنات کے اس مادی نظریے کا بیان پایا جاتا ہے، وہ بیان جو جیسے پہلے ریکارڈ ہوئی اُسی سائنسی سچائی کے عین متضاد ہے۔ مادے یا غلطی کی تاریخ، اگر اصلی ہے تو، قادرِ مطلق کی روح کو ایک طرف کر دے گی، لیکن یہ حقیقت کے خلاف جھوٹی تاریخ ہے۔

6۔ 16-1:119

جب ہم مبہم روحانی قوت کو وقف کر دیتے ہیں، یعنی کہ، جب ہم ایسا اپنے نظریات میں کرتے ہیں، تو بے شک ہم مادے کو جو کچھ یہ نہیں رکھتا یا نہیں رکھ سکتا اُس کے ساتھ حقیقتاً وقف نہیں کر سکتے، ہم قادر مطلق کا انکار کرتے ہیں، کیونکہ ایسے نظریات دونوں میں سے ایک کی جانب گامزن کرتے ہیں۔ یا تو یہ مادے کے خود کار ارتقا اور خود کار حکمرانی کی پیش قدمی کرتے ہیں یا پھر یہ فرض کرتے ہیں کہ مادا روح کی پیداوار ہے۔ اس دوہری مشکل کی پہلی شاخ کو ترک کرنا اور خود کی اور خود میں مادے کو بطور طاقت تصور کرنا، خالق کو اُسی کی کائنات سے خارج کرنے کے مترادف ہے؛ جبکہ اس دوہری مشکل کی دوسری شاخ کو اپنانا اور خدا کو مادے کے خالق کے طور پر اہمیت دینا، نہ صرف اُسے تمام تر تباہ کاریوں، جسمانی اور اخلاقی، کا ذمہ دار ٹھہرانا ہے، بلکہ اُسے اِن کے منبع کے طور پر مشہور کرنا بھی ہے، اور اس طرح اُسے قدرتی قانون کے تحت اور شکل میں مسلسل بد نظمی کو جاری رکھنے کا قصور وار بنانا ہے۔

7۔ 1-32،31-30:522

کیا خالق اپنی ہی مخلوق کو ہلاک کرتا ہے؟۔۔۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔

8۔ 18-11:230

یہ خدا سے متعلق ہمارے اِن اعلیٰ خیالات کے الٹ ہوگا کہ اُسے پہلے قانون اور وجہ بننے کے قابل تصور کرنا کہ بدکار نتائج پیدا ہوں اور پھر لوگ جو کام کرنے سے باز نہیں آ سکتے وہ کرتے ہوئے اُس کی حکم عدولی کرنے والے لاچاروں کو وہ سزا دیتا ہے۔ اچھائی تجرباتی گناہ کی مصنف نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ خدا، اچھائی بیماری پیدا نہیں کر سکتا جیسے بھلائی بدی کا موجب اور صحت بیماری نہیں لا سکتی۔

9۔ 207:9۔14، 20۔26

ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ بدی ہولناک فریب اور غیر حقیقی وجودیت ہے۔ بدی اعلیٰ نہیں ہے؛ اچھائی لاچار نہیں ہے؛ نہ ہی مادے کے نام نہاد قوانین پہلے اور روح کے قوانین دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس سبق کے بغیر، ہم کامل باپ یا انسان کے الٰہی اصول سے اپنی نظر ہٹا دیتے ہیں۔

یہاں صرف ایک بنیادی وجہ ہے۔ اس لئے کسی اور وجہ کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا، اور یہاں صفر میں کوئی حقیقت نہیں ہو سکتی جو اس اعلیٰ اور واحد وجہ سے ماخوذ نہیں ہو سکتی۔ گناہ، بیماری اور موت ہستی کی سائنس سے تعلق نہیں رکھتے۔ یہ غلطیاں ہیں، جو سچائی، زندگی یا محبت کا قیاس کرتی ہیں۔

10۔ 356:19۔23

خدا ایسے ہی گناہ، بیماری اور موت پیدا کرنے کے قابل نہیں جیسے وہ ان غلطیوں کا تجربہ کرنے کے قابل نہیں۔ پھر اُس کے لئے اس غلطیوں کے ترازو کے ماتحت رہنے والا انسان بنانا کیسے ممکن تھا، یعنی وہ انسان جسے الٰہی صورت پر بنایا گیا ہے؟

11۔ 357:7۔13 (تا:)

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یسوع نے مجسم بدی سے متعلق کہا کہ یہ ”جھوٹا ہے، اور جھوٹ کا باپ ہے۔“ سچ نہ جھوٹ کو، جھوٹ کی لیاقت کو پیدا کرتا ہے نہ جھوٹے کو پیدا کرتا ہے۔ اگر انسان یہ یقین رکھنا چھوڑ دے کہ خدا بیماری، گناہ اور موت کو بناتا ہے یا انسان کو اس درو ہی ترازو کی تکلیفوں کے قابل بناتا ہے تو غلطی کی بنیادیں زائل ہو جائیں گی اور غلطی کی تباہی یقینی ہو گی۔

12۔ 24:554 (یسوع)۔28

یسوع نے یہ کبھی نہیں کہا کہ خدا نے شیطان کو بنایا بلکہ اُس نے کہا، ”تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔“ ان سب اقوال کا مقصد یہ ظاہر کرنا تھا کہ مادے میں عقل خود کی مصنف ہے، اور سادہ طور پر جھوٹ اور فریب ہے۔

13۔ 13:469 (دی)۔17

غلطی کو نیست کرنے والی اعلیٰ سچائی خدا یعنی اچھائی واحد عقل ہے اور یہ کہ لا محدود عقل کی جعلی مخالف، جسے شیطان یا بدی کہا جاتا ہے، عقل نہیں، سچائی نہیں بلکہ غلطی ہے، جو حقیقت اور ذہانت سے عاری ہے۔

14۔ 27:513۔6

نام نہاد فانی عقل، غیر موجود ہوتے ہوئے اور مسلسل لافانی وجود کے دائرہ میں نہ ہوتے ہوئے، مصنوعی طاقت کی نقل کرتے ہوئے الٰہی تخلیق کو تبدیل نہیں کر سکتی، اور اس کے بعد خود کی سطح پر اشخاص یا چیزوں کو دوبارہ خلق نہیں کر سکتی، کیونکہ شاملِ کل لامحدودیت کے دائرہ سے کچھ بھی باہر نہیں، جس میں اور جس کا خدا ہی واحد خالق ہے۔

15۔ 20:583 (تا)،24۔25

خالق۔۔۔ خدا جس نے وہ سب کچھ خلق کیا جو خلق ہوا ہے اور جو خود کے مخالف ایک بھی ایٹم یا ایک بھی عنصر خلق نہ کر سکا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔ 264:13۔20

جب بشر خدااور انسان، جو تخلیق کی کثیر چیزیں ہیں،ان سے متعلق مزید درست خیالات پا لیتے ہیں،تو جو پہلے پوشیدہ تھا اب نمودار بن جائے گا۔ جب ہمیں یہ احساس ہوتا ہے کہ زندگی روح ہے،نہ مادے میں اور نہ مادے سے، یہ فہم، خدا، یعنی اچھائی میں سب کچھ ڈھونڈتے ہوئے اور کسی اور شعور کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے، خود کار تکمیل میں وسعت پائے گا۔

روح اور اُس کی اشکال ہی ہستی کی واحد حقیقتیں ہیں۔

17۔ 521:5۔6

وہ سب کچھ جو خلق ہوا خدا کا کام ہے اور سب اچھا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔